مکاتیب بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

مکتوب مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد شفیع وحضرت مفتی محمود رحمہما اللہ

مکتوب مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یوم الجمعہ، ۲۲ محرم ۱۳۸۳ھ

مولانا المحترم دامت فضائلکم ووفّقه الله تعالىٰ كما يحبّ و يرضاه!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گرامی نامہ وصول ہوا، مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن کی وقتی ضرورت کا علم ہوا تو مجھے اپنی دیرینہ خواہش اور تجویز یاد آئی کہ ہمارے دینی مدارس میں ایسی یگانگت اور تعاون ہونا چاہیے کہ ایک دوسرے سے ہر طرح کا استفادہ جاری رہے۔ ضرورت پڑنے پر ایک ادارہ دوسرے ادارہ کے ذمہ داروں سے اس کے کسی مدرس یا کارکن کی خدمات بھی وقتی طور پر طلب کرنے میں تکلف نہ کرے، اور دوسرا ادارہ بھی امکانی حد تک ایثار سے کام لے۔

اس وقت مولانا سلیم اللہ صاحب [1] کے دو گھنٹے جس ضرورت سے خالی کیے گئے، وہ آپ کے علم میں ہے، مگر وہ اس ضرورت کو مدرسہ نیوٹاؤن میں دو گھنٹے کام کر کے بھی انجام دے سکتے ہیں، اس لیے خوش دلی کے ساتھ نہ صرف اجازت، بلکہ ان کو دار العلوم کی طرف سے مامور کیا جاتا ہے کہ وہ

(۱) حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ، بانی ومہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی، وصدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان۔

ہے کہ مشرقی و مغربی دونوں حصوں کی تنظیمِ مدارس کی رابطہ کمیٹی پانچ افراد پر مشتمل بنانی چاہیے، جس میں دونوں طرف کے صدر، ناظم رکن ہوں، اور پانچواں شخص سَرَپنچ (۱) ہو۔ ان کی رائے میں سرپنچی کے لیے مولانا احتشام الحق صاحب (۲) سے موزوں کوئی نہیں ہیں، اس لیے وہ فرماتے ہیں کہ ان کا نام پیش فرمادیں۔

نیز عرض ہے کہ (جامعہ) خیر المدارس کے سالانہ اجلاس کے موقع پر مجلسِ عاملہ کا اجلاس بلانے کا فیصلہ ہو چکا ہے، اس سے ایک دو یوم قبل نصابِ تعلیم بورڈ کا اجلاس ہوگا، آپ نے اس میں تو لازماً شریک ہونا ہوگا، اس لیے آپ یہ خیال ضرور رکھیں کہ شعبان کے نصف اخیر میں ڈھاکہ (بنگلہ دیش) کا سفر نہ رکھیں، ہرصورت میں نصف شعبان تک مغربی پاکستان پہنچ جائیں۔ ممکن ہے باقاعدہ ایجنڈا آپ کے نام ایسے وقت میں جاری ہو جب آپ مشرقی پاکستان (حالیہ بنگلہ دیش) میں ہوں، اس لیے یہ انتظام فرمالیں کہ ایجنڈا آپ کے پاس وہاں پہنچ جائے، باقی امور کو آپ خود ہی خوب جانتے اور سمجھتے ہیں، اپنی صوابدید پر بہتر سے بہتر طریق پر دونوں حصوں کے مدارس کا رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

دعا میں یاد فرمائیں۔ مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں تشریف لاتے وقت اگر وہ کتاب غالباً ''کنوز الأسرار'' (۳) ساتھ لے آئیں تو عنایت ہوگی۔ اسباق کی کثرت اور دوسرے مشاغل کی بہتات ہے، دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حسنات کی توفیق بخشے اور جملہ مساعی کو قبول فرمائے۔ وما ذلك على الله بعزيز.

والسلام

محمود عفی اللہ عنہ

دفترِ وفاق المدارس، مدرسہ قاسم العلوم، ملتان

حضرت مہتمم صاحب (۴) سلام فرماتے ہیں۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....

(۱) میرِ مجلس، صدر۔ (مختصر اردو لغت، ج: ۲، ص: ۲۳، اردو لغت بورڈ، کراچی۔ یہ اردو کا ایک قدیم اصطلاحی لفظ ہے، جو آج کل متروک یا قلیل الاستعمال ہو چکا ہے۔

(۲) حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی رحمۃ اللہ علیہ، خطیبِ پاکستان، مہتمم دار العلوم الاسلامیہ ٹنڈوالہ یار، امام وخطیب جامع مسجد تھانوی، جیکب لائن، کراچی۔

(۳) بظاہر ''كنوز الأسرار في الصلاة والسلام على النبي المختار وعلى آله وأصحابه الأبرار'' مراد ہے، جو شیخ عبداللہ بن محمد خیاط ہاروشی مغربی ثم تونسی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۱۷۵ھ) کی کتاب ہے، یہ کتاب دار الکتب العلمیة، بیروت، لبنان اور دیگر اداروں سے شائع ہو چکی ہے۔

(۴) مفتی محمد شفیع ملتانی رحمۃ اللہ علیہ مراد ہیں۔